ترجمہ: جو شخص لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔
(جامع ترمذی، حدیث:1955)

لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں فرماتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔
(صحیح بخاری، حدیث:7376)

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ۔

ترجمہ: چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔ (صحیح بخاری، حدیث:6056)

إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا۔

ترجمہ: تم میں سے وہ شخص میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے جو اچھے اخلاق والا ہے۔
(صحیح بخاری، حدیث 3759)

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ۔

ترجمہ: وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا جس کا پڑوسی اس کی ایذاؤں سے محفوظ نہ رہے۔
(صحیح مسلم، حدیث:172)

(د) دُعائیں (زبانی)

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ہمیں بہت سی دُعائیں سکھائی ہیں۔ روز مرہ زندگی میں ان دُعاؤں کا مانگنا برکت اور حفاظت کا باعث ہے۔ ان دعاؤں کو اپنے روز مرہ معمولات کا حصہ بنائیں۔

سونے کی دُعا: اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيَا۔

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! تیرے نام کے ساتھ مرتا ہوں اور تیرے نام سے زندہ ہوتا ہوں۔
(صحیح بخاری، حدیث:6314)

جاگنے کی دُعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندہ کیا اور ہم نے اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔
(صحیح بخاری، حدیث:6314)

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا:
اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! میں بُرے جنات مذکر مؤنث سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔
(صحیح بخاری، حدیث:6322)

بیت الخلاء سے باہر نکلنے کی دُعا: غُفْرَانَكَ

ترجمہ: (اے اللہ تعالیٰ!) میں تیری بخشش چاہتا ہوں۔
(مسند احمد، حدیث:505)

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا: اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔
(سنن ابن ماجہ، حدیث:772)

مسجد سے باہر نکلنے کی دُعا: اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔
(سنن ابن ماجہ، حدیث:772)

باب دوم

ایمانیات و عبادات
(الف) ایمانیات

(1) فرشتوں پر ایمان

حل مشقی سوالات

(1) درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو پیدا کیا:
الف۔ مٹی سے ب۔ آگ سے ج۔ نور سے د۔ پانی سے

ب۔ مخلوق کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے روزی پہنچاتے ہیں:
الف۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام ب۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام
ج۔ حضرت میکائیل علیہ السلام د۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام

ج۔ مشہور فرشتوں کی تعداد ہے:
الف۔ دو ب۔ تین
ج۔ چار د۔ پانچ

د۔ مَلَکُ الموت کا معانی ہے:
الف۔ پیغام دینے کا فرشتہ ب۔ موت کا فرشتہ
ج۔ رزق کا فرشتہ د۔ بارش کا فرشتہ

ہ۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام کی ذمہ داری ہے:
الف۔ وحی پہنچانا ب۔ بارش برسانا
ج۔ مخلوق کو رزق پہنچانا د۔ روح قبض کرنا

(2) کالم الف کو کالم ب سے ملائیے۔

کالم الف	کالم ب
حضرت جبرئیل علیہ السلام	صُور پھونکنا
حضرت میکائیل علیہ السلام	روح نکالنا
حضرت اسرافیل علیہ السلام	وحی لے کر آنا
حضرت عزرائیل علیہ السلام	بارش اور روزی پہنچانا

(3) مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ فرشتے کن چیزوں کے محتاج نہیں ہیں؟
جواب: فرشتے کھانے پینے اور سونے کے محتاج نہیں ہیں۔

ب۔ فرشتے اپنا کام کس کے حکم پر انجام دیتے ہیں؟
جواب: فرشتے اپنا کام اللہ تعالیٰ کے حکم پر انجام دیتے ہیں۔

Stepacademyofficial.com

ج۔ کراماً کاتبین کی ذمہ داریاں لکھیں۔

جواب: کراماً کاتبین انسان کے اعمال لکھتے ہیں۔

د۔ فرشتوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا کوئی ایک فرمان بیان کریں۔

فرشتوں کے بارے میں قرآن مجید میں ارشاد ہے:

جواب: لَا يَعْصُونَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ○

(سورۃ التحریم، آیت: 6)

ترجمہ: وہ نافرمانی نہیں کرتے اللہ کی جس کا وہ انھیں حکم دیتا ہے اور وہی کرتے ہیں جس کا انھیں حکم دیا جاتا ہے۔

(4) تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ فرشتوں کا تعارف لکھیں۔

جواب: فرشتے اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق ہیں۔ فرشتوں کو کھانے، پینے اور سونے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ہر حکم مانتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے ذمے جو کام لگا رکھے ہیں، اُن کو پوری ذمہ داری سے انجام دیتے ہیں۔ فرشتوں کی اصل تعداد کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ کی ذات، اُس کے رسولوں، کتابوں اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنا ضروری ہے اُسی طرح فرشتوں پر ایمان رکھنا بھی ضروری ہے۔

ب۔ فرشتوں کے طرزِ عمل سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: فرشتے ہر وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے احکام کی پیروی کرتے ہیں۔ ہمیں بھی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور اللہ تعالیٰ کا ہر حکم مانیں۔

معروضی سوالات

★ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1. اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق ہیں:
(a) انسان **(b) فرشتے** (c) جنات (d) پرندے

2. فرشتوں کو ضرورت نہیں ہوتی:
(a) دیکھنے کی (b) لکھنے کی
(c) پڑھنے کی **(d) کھانے، پینے اور سونے کی**

3. اللہ تعالیٰ کا ہر حکم مانتے ہیں:
(a) انسان (b) حیوان **(c) فرشتے** (d) جن

4. اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے ذمے جو کام لگا رکھے ہیں وہ اُن کو:
(a) پوری ذمہ داری سے انجام دیتے ہیں
(b) صبح کے وقت انجام دیتے ہیں
(c) رات کے وقت انجام دیتے ہیں (d) ہر وقت انجام دیتے ہیں

5. مسلمان کے لیے ایمان رکھنا ضروری ہے:
(a) اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کے رسولوں پر
(b) فرشتوں اور کتابوں پر (c) آخرت کے دن پر
(d) مذکورہ تمام پر

6. مشہور فرشتوں کی تعداد ہے:
(a) تین **(b) چار** (c) چھے (d) آٹھ

7. [illegible] (d) [illegible] لکھا کرتے تھے:

(a) حضرت جبرائیل علیہ السلام (b) حضرت اسرافیل علیہ السلام
(c) حضرت میکائیل علیہ السلام (d) حضرت عزرائیل علیہ السلام

(a) حضرت جبرائیل علیہ السلام (درست جواب)

8. حضرت جبرائیل علیہ السلام کا لقب ہے:
(a) ملک الموت (b) روح القدس **(c) الروح الامین** (d) روح اللہ

9. حضرت میکائیل علیہ السلام کام کرتے ہیں:
(a) انسان کے اعمال لکھنے کا (b) انسان کی حفاظت کرنے کا
(c) بارش کا انتظام کرنے کا
(d) بارش کا انتظام کرنے اور مخلوق کو روزی پہنچانے کا

10. قیامت کے روز صُور پھونکیں گے:
(a) حضرت میکائیل علیہ السلام **(b) حضرت اسرافیل علیہ السلام**
(c) حضرت جبرائیل علیہ السلام (d) حضرت عزرائیل علیہ السلام

11. حضرت عزرائیل علیہ السلام کو کہا جاتا ہے:
(a) ملکُ الموت (b) محافظ (c) کاتب (d) روح القدس

12. اہم فرشتے ہیں:
(a) منکر نکیر (b) محافظ فرشتے (c) کراماً کاتبین **(d) مذکورہ تمام**

13. کراماً کاتبین کا مطلب ہے:
(a) معزز بولنے والے **(b) معزز لکھنے والے**
(c) معزز جاننے والے (d) معزز پڑھنے والے

14. قبر میں سوال کرنے والے فرشتوں کو کہا جاتا ہے:
(a) مقرب فرشتے (b) محافظ فرشتے
(c) کراماً کاتبین **(d) منکر نکیر**

15. محافظ فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم سے:
(a) انسان کو مال دیتے ہیں (b) انسان کو خوش کرتے ہیں
(c) انسان کی حفاظت کرتے ہیں اور نقصان دہ چیزوں سے بچاتے ہیں
(d) انسان کے ساتھ رہتے ہیں

16. اللہ تعالیٰ کی عبادت میں ہر وقت مشغول رہتے ہیں:
(a) حیوان (b) انسان **(c) فرشتے** (d) جنات

17. ہمیں بھی چاہیے کہ ہم:
(a) اللہ تعالیٰ کو ایک مانیں (b) اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں
(c) اللہ تعالیٰ کا ہر حکم مانیں **(d) (b) اور (c) دونوں**

18. انسان کے اعمال لکھنے والے فرشتے ہیں:
(a) محافظ فرشتے (b) منکر نکیر
(c) رحمت کے فرشتے **(d) کراماً کاتبین**

★ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(1) (a) اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق کون ہیں؟

جواب: فرشتے اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق ہیں۔

(b) فرشتوں کو کن چیزوں کی ضرورت نہیں ہوتی؟

جواب: فرشتوں کو کھانے، پینے اور سونے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

(c) فرشتے کس کا ہر حکم مانتے ہیں؟

جواب: فرشتے اللہ تعالیٰ کا ہر حکم مانتے ہیں۔

(2) (a) اللہ تعالیٰ نے کن کے ذمے کام لگا رکھے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے ذمے کام لگا رکھے ہیں۔

Stepacademyofficial.com

(b) کیا فرشتے اپنے ذمے کاموں کو پوری ذمہ داری سے انجام دیتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! فرشتے اپنے ذمے کاموں کو پوری ذمہ داری سے انجام دیتے ہیں۔

(c) قرآن مجید کی سورۃ التحریم میں اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے متعلق کیا فرمایا؟

جواب: قرآن مجید کی سورۃ التحریم میں اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے متعلق فرمایا:

لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ O

(سورۃ التحریم، آیت:6)

ترجمہ: وہ نافرمانی نہیں کرتے اللہ کی جس کا وہ انھیں حکم دیتا ہے اور وہی کرتے ہیں جس کا انھیں حکم دیا جاتا ہے۔

(3) (a) حضرت جبریل علیہ السلام کا لقب کیا ہے؟

جواب: حضرت جبریل علیہ السلام کا لقب الرّوح الامین ہے۔

(b) فرشتوں کی اصل تعداد کا علم کسے ہے؟

جواب: فرشتوں کی اصل تعداد کا علم اللہ تعالیٰ کو ہے۔

(c) مشہور فرشتوں کے نام لکھیں۔

جواب: مشہور فرشتوں کے نام درج ذیل ہیں:

☆ حضرت جبریل علیہ السلام ☆ حضرت میکائیل علیہ السلام

☆ حضرت اسرافیل علیہ السلام ☆ حضرت عزرائیل علیہ السلام

(4) (a) حضرت جبریل علیہ السلام کے ذمے کیا کام تھا؟

جواب: حضرت جبریل علیہ السلام نبیوں اور رسولوں کے پاس اللہ تعالیٰ کا پیغام (وحی) لے کر آتے تھے۔

(b) حضرت میکائیل علیہ السلام کیا کام کرتے ہیں؟

جواب: حضرت میکائیل علیہ السلام بارش کا انتظام کرنے اور مخلوق کو روزی پہنچانے کا کام کرتے ہیں۔

(c) حضرت اسرافیل علیہ السلام اور حضرت عزرائیل علیہ السلام کے ذمے کیا کام ہیں؟

جواب: حضرت اسرافیل علیہ السلام قیامت کے روز صُور پھونکیں گے اور حضرت عزرائیل علیہ السلام مخلوق کی روح نکالنے پر مقرر ہیں۔

(5) (a) کراماً کاتبین کا کیا مطلب ہے اور یہ کیا کام کرتے ہیں؟

جواب: کراماً کاتبین کا مطلب ہے معزز لکھنے والے اور یہ فرشتے انسان کے اعمال لکھتے ہیں۔

(b) منکر نکیر کسے کہا جاتا ہے؟

جواب: انسان کے مرنے کے بعد جو فرشتے قبر میں سوال کرتے ہیں اُن کو منکر نکیر کہا جاتا ہے۔

(c) محافظ فرشتے کون ہیں اور یہ کیا کام کرتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کی حفاظت کے لیے اُس کے آگے اور پیچھے محافظ فرشتے مقرر کر رکھے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے انسان کی حفاظت کرتے ہیں اور اسے نقصان دہ چیزوں سے بچاتے ہیں۔

(6) (a) فرشتے ہر وقت کیا کرتے ہیں؟

جواب: فرشتے ہر وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے احکام کی پیروی کرتے ہیں۔

(b) سورۃ الانبیاء میں اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: سورۃ الانبیاء میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: اور اسی کا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ نہ اس کی عبادت سے تکبر کرتے ہیں اور نہ ہی تھکتے ہیں۔

(c) فرشتوں کے طرزِ عمل کو دیکھتے ہوئے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: فرشتوں کے طرزِ عمل کو دیکھتے ہوئے ہمیں بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی چاہیے اور اللہ تعالیٰ کا ہر حکم ماننا چاہیے۔

(2) آسمانی کتابوں پر ایمان

حلِ مشقی سوالات

(1) درست جواب پر (✔) کا نشان لگائیں۔

الف۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہونے والی کتاب کا نام ہے:

الف۔ زبور مقدس ب۔ تورات مقدس

ج انجیل مقدس د۔ قرآن مجید

ب۔ آخری آسمانی کتاب ہے:

الف۔ زبور مقدس ب۔ تورات مقدس

ج۔ انجیل مقدس **د** قرآن مجید

ج۔ قرآن مجید ہدایت کا پیغام لے کر آیا ہے:

الف تمام انسانوں کے لیے ب۔ خاص زمانے کے لیے

ج۔ خاص قوم کے لیے د۔ خاص علاقے کے لیے

د۔ قرآن مجید کی زبان ہے:

الف عربی ب۔ اُردو ج۔ انگریزی د۔ فارسی

ہ۔ کون سی آسمانی کتاب کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے لیا ہے:

الف۔ زبور مقدس ب۔ تورات مقدس

ج۔ انجیل مقدس **د** قرآن مجید

(2) کالم الف کو کالم ب سے ملائیے۔

کالم الف	کالم ب
تورات مقدس	حضرت عیسیٰ علیہ السلام
زبور مقدس	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم
قرآن مجید	حضرت موسیٰ علیہ السلام
انجیل مقدس	حضرت داؤد علیہ السلام

(3) مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ آسمانی کتابوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے جو کتابیں نازل کیں، اُن کو آسمانی کتابیں کہا جاتا ہے۔

ب۔ صحیفہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی مختصر کتابوں یا ان کے اجزا کو صحیفہ کہتے ہیں۔

Stepacademyofficial.com

ج۔ قرآن مجید کی حفاظت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: قرآن مجید کی حفاظت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ۝ (سورۃ الحجر، آیت:9)

ترجمہ: بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔

د۔ قرآن مجید کی آیات سے کون لوگ نصیحت پکڑتے ہیں؟

جواب: قرآن مجید کی آیات سے اہلِ عقل نصیحت پکڑتے ہیں۔

(4) تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ قرآن مجید کی چند خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ یہ عربی زبان میں نازل ہوا۔ قرآن مجید سے پہلے جو کتابیں نازل ہوئی تھیں، وہ کسی خاص زمانے اور علاقے کے لیے بھیجی جاتی تھیں۔ جب کہ قرآن مجید کو دنیا کے تمام انسانوں کے لیے بھیجا گیا ہے۔ یہ قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ اس کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔

یہ کتاب حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر نازل ہوئی۔ جس طرح آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی ختم نبوت پر ایمان رکھنا ضروری ہے۔ اسی طرح قرآن مجید کے آخری الہامی کتاب ہونے پر بھی ایمان رکھنا ضروری ہے۔

قرآن مجید ایک مکمل اور جامع کتاب ہے۔ یہ انسانی زندگی کے ہر شعبے کے لیے مکمل رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ اس کا ایک ایک حرف محفوظ ہے۔ یہ ایک بے مثال کتاب ہے۔

ب۔ قرآن مجید کی تعلیمات پر عمل کرنا کیوں ضروری ہے؟

جواب: قرآن مجید قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کے لیے ہدایت کا واحد ذریعہ ہے۔ اس کی تعلیمات پر عمل کرنے میں ہی تمام انسانوں کی نجات ہے۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ہمیں اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس لیے قرآن مجید کی تعلیمات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- آسمانی کتابوں کے نام مع انبیائے کرام علیہم السلام کے نام کا ایک چارٹ بنائیں اور کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

جواب: عملی کام۔

- عہدِ نبوی میں قرآن مجید کن کن چیزوں پر لکھا گیا؟ اساتذہ اور والدین کی مدد سے جواب معلوم کریں۔

جواب: عہدِ نبوی میں قرآن مجید درج ذیل چیزوں پر لکھا گیا:

☆ پتھروں کی چوڑی اور پتلی سلوں پر۔ ☆ اونٹوں کے شانے کی ہڈی پر۔
☆ چمڑوں کے کافی باریک پارچوں پر۔ ☆ بانس کے ٹکڑوں پر۔
☆ درختوں کے چوڑے اور صاف پتوں پر۔
☆ کھجور کی شاخوں کی چوڑی جڑوں اور کھجور کے جڑے ہوئے پتوں کو کھول کر ان کی اندرونی جانب۔

معروضی سوالات

★ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1. اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے نازل فرمائیں:
(a) مقدس کتابیں (b) خاص کتابیں **(c) آسمانی یا الہامی کتابیں** (d) اہم کتابیں

2. صحیفے دیے گئے:
(a) رسولوں کو **(b) انبیائے کرام علیہم السلام کو** (c) فرشتوں کو (d) انسانوں کو

3. حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جو صحیفے دیے گئے انھیں کہا جاتا ہے:
(a) صحفِ آدم (b) صحفِ موسیٰ **(c) صحفِ ابراہیم** (d) صحفِ شیث

4. صحیفہ کی جمع ہے:
(a) صحفا **(b) صحف** (c) صحیفوں (d) صحائفوں

5. آسمانی کتابیں تعداد میں ہیں:
(a) تین **(b) چار** (c) پانچ (d) چھے

6. پہلی آسمانی کتاب ہے:
(a) تورات مقدس (b) زبور مقدس (c) انجیل مقدس (d) قرآن مجید

7. تورات مقدس نازل ہوئی:
(a) حضرت داؤد علیہ السلام پر **(b) حضرت موسیٰ علیہ السلام پر**
(c) حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر
(d) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر

8. حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر کتاب نازل ہوئی:
(a) تورات مقدس (b) انجیل مقدس (c) زبور مقدس **(d) قرآن مجید**

9. سابقہ کتابوں کی تعلیمات تھیں:
(a) اہم (b) آسان (c) مشکل **(d) برحق**

10. ہر مسلمان کے لیے ایمان رکھنا ضروری ہے:
(a) صرف قرآن مجید پر (b) صرف صحف پر
(c) قرآن مجید کے ساتھ سابقہ آسمانی کتابوں پر
(d) صرف سابقہ آسمانی کتابوں پر

11. قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے:
(a) دوسری (b) تیسری **(c) آخری** (d) پہلی

12. قرآن مجید ہدایت کا سرچشمہ ہے:
(a) قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کے لیے
(b) خاص لوگوں کے لیے (c) صرف نیک لوگوں کے لیے
(d) صرف عام لوگوں کے لیے

13. قرآن مجید نازل کیا گیا:
(a) ایک ملک کے لیے (b) ایک قوم کے لیے
(c) ایک خطے کے لیے **(d) دنیا کے تمام انسانوں کے لیے**

14. قرآن مجید کی تعلیمات پر عمل کرنے میں ہی تمام انسانوں کی ہے:
(a) بھلائی (b) کامیابی **(c) نجات** (d) فلاح

15. قرآن مجید ایک کتاب ہے:
(a) خاص (b) نامکمل **(c) مکمل اور جامع** (d) مختصر

16. قرآن مجید کا محفوظ ہے:
(a) ایک ایک حرف (b) ایک ایک لفظ
(c) ایک ایک رکوع (d) ایک ایک پارہ

17. حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے:
(a) قرآن پاک کی تلاوت کرنے کا
(b) قرآن پاک کو یاد کرنے کا
(c) قرآن پاک کی تعلیمات پر عمل کرنے کا (d) مذکورہ تمام

18. ہمیں قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیے:
(a) بلاناغہ (b) باقاعدگی سے
(c) کبھی کبھی (d) صرف رات کے وقت

19. اللہ تعالیٰ نے آسمانی کتابیں نازل کیں:
(a) نبیوں اور رسولوں پر (b) فرشتوں پر
(c) جنوں پر (d) عام انسانوں پر

20. تمام آسمانی کتابوں کی تعلیمات کی تصدیق کرنے والی کتاب کا نام ہے:
(a) زبور مقدس (b) تورات مقدس (c) انجیل (d) قرآن مجید

★ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1 (a) اللہ تعالیٰ نے آسمانی کتابیں کیوں نازل کیں؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے آسمانی کتابیں نازل کیں۔
(b) اللہ تعالیٰ نے آسمانی کتابیں کن پر نازل کیں؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے آسمانی کتابیں نبیوں اور رسولوں پر نازل کیں۔
(c) صحیفے کن کو دیے گئے؟
جواب: بعض انبیاء کرام علیہم السلام کو کتابوں کی بجائے صحیفے دیے گئے۔

2 (a) آسمانی کتابیں تعداد میں کتنی ہیں؟
جواب: آسمانی کتابیں تعداد میں چار ہیں۔
(b) آسمانی کتابیں کون سی ہیں؟ نام لکھیں۔
جواب: آسمانی کتابیں درج ذیل ہیں:
☆تورات مقدس ☆زبور مقدس ☆انجیل مقدس ☆قرآن مجید
(c) جن انبیاء کرام علیہم السلام پر آسمانی کتابیں نازل ہوئیں ان کے نام لکھیں۔
جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ پر آسمانی کتابیں نازل ہوئیں۔

3 (a) قرآن مجید کس زبان میں نازل ہوا؟
جواب: قرآن مجید عربی زبان میں نازل ہوا۔
(b) قرآن مجید کی تین خصوصیات تحریر کریں۔
جواب: (i) قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔
(ii) قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔
(iii) قرآن مجید انسانی زندگی کے ہر شعبے کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہے۔
(c) سورۂ ص کی آیت 29 میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟
جواب: سورۂ ص کی آیت 29 میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:
ترجمہ: (یہ) کتاب جو ہم نے آپ پر نازل فرمائی ہے بہت بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ عقل مند لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں۔

4 (a) کون سی کتاب بے مثال ہے؟
جواب: قرآن مجید بے مثال کتاب ہے۔
(b) نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ نے ہمیں قرآن مجید سے متعلق کیا حکم دیا ہے؟
جواب: نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ نے ہمیں قرآن مجید کی تلاوت کرنے، اس کو یاد کرنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کا حکم دیا ہے۔
(c) ہمیں باقاعدگی سے کس کی تلاوت کرنی چاہیے؟
جواب: ہمیں باقاعدگی سے قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیے۔

(ب) عبادات

(1) روزہ (صوم)

حل مشقی سوالات

1 درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ عربی زبان میں روزے کو کہتے ہیں:
الف۔ صوم ب۔ صلوٰۃ ج۔ زکوٰۃ د۔ عماد

ب۔ رمضان کے روزے مسلمانوں پر ہیں:
الف۔ مستحب ب۔ فرض ج۔ سنت د۔ واجب

ج۔ روزہ فرض ہونے کی شرط ہے:
الف۔ مال دار ہونا ب۔ بالغ ہونا ج۔ طاقت ور ہونا د۔ عالم ہونا

د۔ حدیث مبارک کے مطابق رمضان المبارک میں آدمی کا ہر عمل بڑھا دیا جاتا ہے:
الف۔ دس سے سات سو گنا ب۔ دس سے آٹھ سو گنا
ج۔ دس سے نو سو گنا د۔ دس سے ہزار گنا

ہ۔ قرآن مجید کی رو سے روزہ کا مقصد ہے:
الف۔ تقویٰ ب۔ اخلاص ج۔ سچائی د۔ دیانت داری

2 مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ شریعت کی اصطلاح میں روزے سے کیا مراد ہے؟
جواب: شریعت کی اصطلاح میں صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے سے رُک جانے اور دیگر خواہشات کو ترک کرنے کا نام روزہ ہے۔

ب۔ روزے کی فرضیت کے بارے میں قرآن مجید کی آیت کا ترجمہ لکھیں۔
جواب: ترجمہ: اے ایمان والو! تم پر روزہ رکھنا فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم (نافرمانی سے) بچ سکو۔
(سورۃ البقرۃ، آیت: 183)

ج۔ رمضان المبارک سے ہمیں کس طرح فائدہ اٹھانا چاہیے؟
جواب: ہمیں چاہیے کہ ہم رمضان المبارک میں زیادہ سے زیادہ عبادت کریں۔ اس مہینے میں کثرت سے قرآن مجید کی تلاوت کریں۔ سحری و افطاری بنانے میں گھر والوں کی مدد کریں اور رمضان المبارک میں غریبوں کو بھی یاد رکھیں۔

د۔ روزے کے دو فوائد لکھیں۔
جواب: روزہ دار کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت زیادہ اجر ملتا ہے۔
روزہ بہت سے گناہوں سے بچنے کا ذریعہ ہے۔

stepacademyofficial.com

(3) تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ روزے کی اہمیت وفضیلت بیان کریں۔

جواب: روزہ اسلام کا بنیادی رکن اور ایک اہم عبادت ہے۔ روزہ ہر عاقل، بالغ اور مقیم مسلمان پر فرض ہے۔ جس طرح روزے مسلمانوں پر فرض کیے گئے ہیں، اسی طرح یہ پہلی اُمتوں پر بھی فرض تھے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ (سورۃ البقرۃ، آیت: 183)

ترجمہ: اے ایمان والو! تم پر روزہ رکھنا فرض کیا گیا ہے، جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم (نافرمانی سے) بچ سکو۔

روزے کا مقصد انسان کے اندر تقویٰ کی صفت پیدا کرنا ہے۔ تقویٰ سے مراد یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کے ڈر سے بُرے کاموں سے بچ جائے۔

قرآن مجید کی رُو سے روزہ ہر مسلمان پر فرض ہے۔ البتہ جو شخص بیمار ہو یا سفر پر ہو، اُسے روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے لیکن بعد میں رکھنا ضروری ہے۔ صبح صادق سے پہلے سحری کا کھانا کھانا اور سورج غروب ہونے کے فوراً بعد افطار کر لینا دین کی تعلیم ہے۔ روزے کے اجر وثواب کے بارے میں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کا ارشاد ہے:

آدمی کا ہر عمل دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے، اللہ نے فرمایا: سوائے روزے کے کیوں کہ وہ میرے لیے ہے میں خود ہی اس کا بدلہ دوں گا۔
(سنن ابن ماجہ، حدیث: 3823)

ب۔ اعتکاف اور شب قدر کی اہمیت اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

جواب: رمضان المبارک کے آخری دس دن مسجد میں اعتکاف کیا جاتا ہے۔ اعتکاف کرنا نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کی سنت ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ رمضان المبارک کے آخری عشرے کا اعتکاف فرماتے تھے اور وصال تک آپ خاتم النبیین ﷺ کا یہی معمول رہا۔ اسی طرح آخری عشرے کی راتوں میں لیلۃ القدر کی تلاش بھی کرنی چاہیے۔ یہ آخری پانچ طاق راتوں میں سے کوئی ایک رات ہوتی ہے۔ یہ بہت ہی خیر و برکت والی رات ہے۔ یہ رات ہزار مہینوں سے زیادہ بہتر ہے۔

معروضی سوالات

درست جواب کا انتخاب کریں۔

1 روزے کو صوم کہا جاتا ہے:
(a) فارسی زبان میں (b) عبرانی زبان میں
(c) عربی زبان میں (d) فرانسیسی زبان میں

2 صوم کا مطلب ہے:
(a) ٹھہرنا (b) بچنا (c) دعا
(d) کسی چیز سے رُکنا اور اُس کو ترک کرنا

3 روزہ فرض ہے:
(a) ہر فرد پر (b) ہر مسلمان بچے پر
(c) ہر مسلمان پر (d) ہر عاقل، بالغ اور مقیم مسلمان پر

4 روزے کا مقصد انسان کے اندر پیدا کرتا ہے:
(a) نیکی کی صفت (b) اچھائی کی صفت
(c) تقویٰ کی صفت (d) بھلائی کی صفت

5 روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے:
(a) غریب کو (b) امیر کو (c) بیمار یا مسافر کو (d) بے روزگار کو

6 قیامت کے دن جنت کے دروازے ریان سے داخل ہوں گے:
(a) صرف روزہ دار (b) صرف نماز پڑھنے والے
(c) صرف صدقہ دینے والے (d) صرف زکوٰۃ دینے والے

7 روزہ دار کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت زیادہ ملتا ہے:
(a) مال (b) اجر (c) انعام (d) ثواب

8 اللہ تعالیٰ کا قرب اور رضا حاصل ہوتی ہے:
(a) غریبوں کی مدد کرنے سے (b) سچ بولنے سے
(c) صدقہ دینے سے (d) روزہ رکھنے سے

9 معاشرے میں بھائی چارے اور محبت کے جذبات پروان چڑھاتا ہے:
(a) صفر کا مہینا (b) ربیع الاوّل کا مہینا
(c) شعبان کا مہینا (d) رمضان المبارک کا مہینا

10 مسجد میں اعتکاف کرنا سنت ہے:
(a) رمضان المبارک کے آخری دو دن
(b) رمضان المبارک کے آخری پانچ دن
(c) رمضان المبارک کے آخری نو دن
(d) رمضان المبارک کے آخری دس دن

11 لیلۃ القدر زیادہ بہتر ہے:
(a) ہزار دنوں سے (b) ہزار ہفتوں سے
(c) ہزار مہینوں سے (d) ہزار سالوں سے

12 ہمیں زیادہ سے زیادہ عبادت کرنی چاہیے:
(a) ربیع الاوّل میں (b) شعبان میں
(c) رجب میں (d) رمضان المبارک میں

13 رمضان المبارک میں کثرت سے کرنی چاہیے:
(a) قرآن مجید کی تلاوت (b) لوگوں کی مدد
(c) بزرگوں کی خدمت (d) اللہ تعالیٰ کی عبادت

14 غریبوں کو یاد رکھنا چاہیے:
(a) خوشی کے وقت (b) دُکھ کے وقت
(c) رمضان المبارک میں (d) ہر وقت

درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1- (a) صوم کسے کہتے ہیں؟
جواب: عربی زبان میں روزے کو "صوم" کہتے ہیں۔

(b) روزہ کیا ہے؟
جواب: صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے سے رُک جانے اور دیگر خواہشات کو ترک کرنے کا نام روزہ ہے۔

(c) روزے کی کیا اہمیت ہے؟
جواب: روزہ اسلام کا بنیادی رکن اور ایک اہم عبادت ہے۔ روزہ ہر عاقل، بالغ اور مقیم مسلمان پر فرض ہے۔ جس طرح روزے مسلمانوں پر فرض کیے گئے ہیں۔ اسی طرح یہ پہلی اُمتوں پر بھی فرض تھے۔

2- (a) روزے کا مقصد بیان کریں۔
جواب: روزے کا مقصد انسان کے اندر تقویٰ کی صفت پیدا کرنا ہے۔

Stepacademyofficial.com

(b) تقویٰ کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے ڈر سے بُرے کاموں سے بچنا تقویٰ ہے۔

(c) روزے کے متعلق دین کی کیا تعلیم ہے؟

جواب: صبح صادق سے پہلے سحری کا کھانا کھانا اور سورج غروب ہونے کے فوراً بعد افطار کر لینا دین کی تعلیم ہے۔

(3) (a) روزے کے اجر و ثواب کے بارے میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: روزے کے اجر و ثواب کے بارے میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کا ہر عمل دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے، اللہ نے فرمایا: سوائے روزے کے کیونکہ وہ میرے لیے ہے میں خود ہی اس کا بدلہ دوں گا۔ (سنن ابن ماجہ، حدیث: 3823)

(b) روزے کے فوائد بیان کریں۔

جواب: روزے کے فوائد درج ذیل ہیں:

☆ دن بھر بھوکا پیاسا رہنے کی وجہ سے روزے دار کے دل میں غریبوں کے لیے ہمدردی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔

☆ روزہ دار کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت زیادہ اجر ملتا ہے۔

☆ روزہ بہت سے گناہوں سے بچنے کا ذریعہ ہے۔

☆ روزے دار کی دُعا جلد قبول ہوتی ہے۔

☆ روزہ رکھنے سے اللہ تعالیٰ کا قرب اور رضا حاصل ہوتی ہے۔

(c) رمضان المبارک میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی سنت کیا ہے؟

جواب: رمضان المبارک کے آخری دس دن مسجد میں اعتکاف کرنا نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی سنت ہے۔

(4) (a) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا وصال تک کیا معمول رہا؟

جواب: نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ہمیشہ رمضان المبارک کے آخری عشرے کا اعتکاف فرماتے تھے اور وصال تک آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا یہی معمول رہا۔

(b) لیلۃ القدر کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: لیلۃ القدر رمضان المبارک کی آخری پانچ طاق راتوں میں سے کوئی ایک رات ہوتی ہے۔ یہ بہت ہی خیر و برکت والی رات ہے۔ یہ رات ہزار مہینوں سے زیادہ بہتر ہے۔

(c) ہمیں رمضان المبارک میں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: ہمیں چاہیے کہ ہم رمضان المبارک میں زیادہ سے زیادہ عبادت کریں۔ اس مہینے میں کثرت سے قرآن مجید کی تلاوت کریں۔ سحری و افطاری بنانے میں گھر والوں کی مدد کریں اور رمضان المبارک میں غریبوں کو بھی یاد رکھیں۔

(2) حقوق اللہ

حل مشقی سوالات

(1) درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ اللہ تعالیٰ نے بہترین شکل و صورت پر پیدا کیا:

الف انسان کو ب۔ حیوان کو ج۔ چرند کو د۔ پرند کو

ب۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں اور جنوں کو پیدا کیا:

الف۔ سیاحت کے لیے ب عبادت کے لیے
ج۔ کھانے کے لیے د۔ کھیلنے کے لیے

ج۔ دنیا کی ہر چیز پیدا کی گئی:

الف۔ حیوانوں کے لیے ب۔ پرندوں کے لیے
ج۔ فرشتوں کے لیے د انسانوں کے لیے

د۔ حقوق اللہ میں شامل ہے:

الف ذکر کرنا ب۔ باتیں کرنا ج۔ کھیلنا کودنا د۔ سونا جاگنا

(2) مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ ہر انسان پر لازم ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو ایک مانے۔

ب۔ اللہ تعالیٰ نے سورج، چاند اور ستارے سب انسان کے فائدے کے لیے پیدا کیے۔

ج۔ جو نعمتیں اللہ تعالیٰ نے انسان کو عطا کی ہیں دل سے اُن کا اعتراف کرے۔

د۔ ہر چھوٹی بڑی چیز کے لیے بھی اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگنی چاہیے۔

ہ۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بندے کی مشکلات دور کرنے والا نہیں ہے۔

(3) مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ حقوق اللہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: حقوق اللہ سے مراد وہ باتیں یا کام ہیں جن کو اللہ تعالیٰ کی خاطر کرنا ہر انسان پر واجب ہے۔

ب۔ انسان کو پیدا کرنے کا مقصد کیا ہے؟

جواب: انسان کو پیدا کرنے کا مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا ہے۔

ج۔ اہم عبادات کون سی ہیں؟

جواب: نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج اہم عبادات ہیں۔

د۔ نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا مصیبت اور تکلیف کے وقت کیا معمول تھا؟

جواب: آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا معمول تھا کہ ہر مصیبت اور تکلیف پر صبر فرماتے اور اللہ تعالیٰ کے حضور اُسے دُور کرنے کے لیے فریاد کرتے تھے۔

(4) تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ حقوق اللہ کے بارے میں تفصیل سے لکھیں۔

جواب: حقوق اللہ کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے حقوق، حقوق اللہ سے مراد وہ باتیں یا کام ہیں جن کو اللہ تعالیٰ کی خاطر کرنا ہر انسان پر واجب ہے، جیسے ہر انسان پر یہ لازم ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو ایک مانے اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ انسان کا خالق، مالک اور رازق ہے۔ اس نے انسان کو بہترین شکل و صورت پر پیدا کیا اور سننے، دیکھنے اور سمجھنے کی صلاحیت عطا کی۔ سورج، چاند اور ستارے سب انسان کے فائدے کے لیے پیدا کیے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ○

(سورۃ الذاریات، آیت: 56)

stepacademyofficial.com
https://stepacademyofficial.com

ترجمہ: اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اس لیے پیدا فرمایا کہ وہ میری عبادت کریں۔

اللہ تعالیٰ کے احسانات کا تقاضا ہے کہ انسان زمین پر اس کا بندہ بن کر رہے۔ بندہ ہونے کی حیثیت سے انسان پر اللہ تعالیٰ کے بہت سے حقوق واجب ہیں۔ بندگی کا تقاضا ہے کہ انسان ان حقوق کو ادا کرے تاکہ اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہوجائے۔

اللہ تعالیٰ کے حقوق میں سے سب سے پہلا حق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا جائے، اُسے ایک مانا جائے اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے۔ دوسرا حق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جائے۔ اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کی جائے۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج سب عبادات میں شامل ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا یہ بھی حق ہے کہ بندہ اپنے رب کا ہمیشہ شکر ادا کرے۔ جو نعمتیں اللہ تعالیٰ نے اُسے عطا کی ہیں، دل سے اُن کا اعتراف کرے اور زبان سے اُن نعمتوں پر کلماتِ شکر ادا کرتا رہے۔ اللہ تعالیٰ کو ہر وقت یاد رکھنا اور اُس کا ذکر کرتے رہنا بھی حقوق اللہ میں شامل ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ایک حق یہ بھی ہے کہ انسان اپنی ہر ضرورت کے لیے اُسی کے سامنے ہاتھ پھیلائے اور اُس کے علاوہ کسی کے سامنے ہاتھ نہ پھیلائے۔

ب۔ ہم اپنی عملی زندگی میں اللہ تعالیٰ کے حقوق کس طرح ادا کر سکتے ہیں؟

جواب: ہمیں چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو نفع و نقصان کا مالک نہ سمجھیں۔ اُس کے سوا کسی سے نہ ڈریں۔ اپنی تمام اُمیدیں اُسی سے وابستہ رکھیں اور اُسی پر بھروسا کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

● **اللہ تعالیٰ کی چند نعمتوں کی فہرست بنائیں۔**

جواب: اللہ تعالیٰ کی چند نعمتیں درج ذیل ہیں:

☆ پانی ☆ ہوا ☆ آگ ☆ روشنی
☆ سُورج ☆ چاند ☆ ستارے ☆ درخت
☆ پودے ☆ پھل ☆ سبزیاں ☆ اناج
☆ دریا ☆ سمندر ☆ پہاڑ

● **اپنا جائزہ لیں کہ آپ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہیں یا نہیں۔**

جواب: عملی کام

● **سبق میں شامل حقوق اللہ کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے دیگر حقوق کے بارے میں اُستادِ محترم سے معلوم کریں۔**

جواب: اللہ تعالیٰ کے حقوق درج ذیل ہیں:

☆ اللہ تعالیٰ سے سب سے بڑھ کر محبت کرنا۔
☆ سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی کوشش کرنا۔
☆ جن چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے حلال کیا ہے، انھیں حلال جاننا۔
☆ جن چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے، انھیں حرام جاننا۔
☆ اللہ تعالیٰ کی ناراضی سے ہر وقت ڈرتے رہنا۔
☆ مصیبت کی گھڑی میں صرف اللہ تعالیٰ پر بھروسا کرنا۔

معروضی سوالات

★ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1 حقوق اللہ کا مطلب ہے:
(a) بندوں کے حقوق (b) اساتذہ کے حقوق
(c) اللہ تعالیٰ کے حقوق (d) اولاد کے حقوق

2 اللہ تعالیٰ انسان کا ہے:
(a) رازق (b) خالق (c) مالک **(d) مذکورہ تمام**

3 اللہ تعالیٰ نے انسان کو صلاحیت عطا کی ہے:
(a) دیکھنے کی (b) سمجھنے کی (c) سننے کی **(d) مذکورہ تمام**

4 اللہ تعالیٰ نے انسان کے فائدے کے لیے پیدا کیے:
(a) پرندے **(b) سُورج، چاند اور ستارے**
(c) جانور (d) حشرات

5 اللہ تعالیٰ کے احسانات کا تقاضا ہے کہ انسان:
(a) مشکلات پر صبر کریں (b) نعمتوں پر شکر کریں
(c) زمین پر اس کا بندہ بن کر رہے (d) زمین کاشت کرے

6 اللہ تعالیٰ کے حقوق میں سب سے پہلا حق ہے:
(a) اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا (b) اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا
(c) اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگنا (d) اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا

7 عبادات میں شامل ہیں:
(a) صدقہ، خیرات (b) نماز، روزہ
(c) زکوٰۃ، حج **(d) (b)، (c) دونوں**

8 بندے کو اپنے رب کا شکر ادا کرنا چاہیے:
(a) ہمیشہ (b) ہر روز (c) ہر وقت (d) ہر لمحہ

9 انسان کو اپنی ضرورت کے لیے ہاتھ پھیلانا چاہیے:
(a) بادشاہ کے سامنے (b) لوگوں کے سامنے
(c) امیر کے سامنے **(d) اللہ تعالیٰ کے سامنے**

10 آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وأصحابہ وسلم کا معمول تھا کہ صبر فرماتے:
(a) ہر مصیبت پر (b) ہر دُکھ پر
(c) ہر مصیبت اور تکلیف پر (d) ہر مشکل پر

11 اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دُور کرنے والا نہیں ہے:
(a) بندے کے دُکھ (b) بندے کی تکالیف
(c) بندے کی مشکلات (d) بندے کی مفلسی

12 اللہ تعالیٰ ہی مالک ہے:
(a) جنوں کا (b) فرشتوں کا (c) ہر شے کا **(d) نفع و نقصان کا**

13 اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے:
(a) غم (b) خوشی **(c) زندگی اور موت** (d) صرف موت

stepacademyofficial.com

14 ہمیں چاہیے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے سوا:

(a) کسی سے اُمیدیں وابستہ نہ رکھیں (b) کسی سے نہ ڈریں

(c) کسی کو نفع ونقصان کا مالک نہ سمجھیں (d) مذکورہ تمام

15 ہمیں بھروسا رکھنا چاہیے:

(a) خاص لوگوں پر (b) دوسروں پر (c) اللہ تعالیٰ پر (d) کسی کسی پر

★ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1 (a) ہر انسان پر کیا لازم ہے؟

جواب: ہر انسان پر لازم ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو ایک مانے اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے۔

(b) اللہ تعالیٰ نے انسان کو کس شکل وصورت پر پیدا کیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کو بہترین شکل وصورت پر پیدا کیا۔

(c) اللہ تعالیٰ نے انسان کے فائدے کے لیے کیا پیدا کیے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے سُورج، چاند اور ستارے سب انسان کے فائدے کے لیے پیدا کیے۔

2 (a) اللہ تعالیٰ کے احسانات اور بندگی کا کیا تقاضا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے احسانات کا تقاضا ہے کہ انسان زمین پر اس کا بندہ بن کر رہے۔ بندہ ہونے کی حیثیت سے انسان پر اللہ تعالیٰ کے بہت سے حقوق واجب ہیں۔ بندگی کا تقاضا ہے کہ انسان اِن حقوق کو ادا کرے تاکہ اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہو جائے۔

(b) اللہ تعالیٰ کے حقوق میں سے دوسرا حق کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے حقوق میں سے دوسرا حق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جائے۔ اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کی جائے۔

(c) اللہ تعالیٰ کے حقوق بیان کریں۔

جواب: اللہ تعالیٰ کا یہ حق ہے کہ بندہ اپنے رب کا ہمیشہ شکر ادا کرے، جو نعمتیں اللہ تعالیٰ نے اُسے عطا کی ہیں، دل سے اُن کا اعتراف کرے اور زبان سے اُن نعمتوں پر کلماتِ شکر ادا کرتا رہے۔ اللہ تعالیٰ کو ہر وقت یاد رکھے اور اُس کا ذکر کرتا رہے۔ انسان اپنی ہر ضرورت کے لیے اللہ تعالیٰ کے سامنے ہاتھ پھیلائے اور اُس کے علاوہ کسی کے سامنے ہاتھ نہ پھیلائے۔

3 (a) دُعا کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ہر چھوٹی بڑی چیز کے لیے اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگتے تھے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا معمول تھا کہ ہر مصیبت اور تکلیف پر صبر فرماتے اور اللہ تعالیٰ کے حضور اُسے دُور کرنے کے لیے فریاد کرتے تھے۔ کیوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بندے کی مشکلات کو دُور کرنے والا نہیں ہے۔

(b) غم اور خوشی کس کی طرف سے ہے؟

جواب: غم اور خوشی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

(c) نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے کے متعلق کیا فرمایا؟

جواب: نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے کے متعلق فرمایا: اللہ تعالیٰ سے محبت کرو اس لیے کہ وہ تمھیں اپنی نعمتیں کھلا رہا ہے۔ (جامع ترمذی، حدیث: 3789)

(3) تلاوتِ قرآن مجید

حل مشقی سوالات

1 درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ تلاوت شروع کرنے سے پہلے پڑھنا چاہیے:

الف۔ اللہ اکبر ب۔ استغفر اللہ

ج۔ تعوذ وتسمیہ د۔ سبحان اللہ

ب۔ انسانوں کی رہنمائی کے لیے آخری کتاب ہے:

الف۔ زبور مقدس ب۔ تورات مقدس

ج۔ انجیل مقدس د۔ قرآن مجید

ج۔ کون سی آسمانی کتاب کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے لیا ہے:

الف۔ زبور مقدس ب۔ تورات مقدس

ج۔ انجیل مقدس د۔ قرآن مجید

د۔ قرآن مجید رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا گیا ہے:

الف۔ ساری دنیا کے لیے ب۔ خاص زمانے کے لیے

ج۔ خاص قوم کے لیے د۔ خاص علاقے کے لیے

ہ۔ قرآن مجید نازل ہوا:

الف۔ شب قدر میں ب۔ شب معراج میں

ج۔ شب عاشور میں د۔ شب براءت میں

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ قرآن مجید کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے وضو کر لینا چاہیے۔

ب۔ تلاوت قرآن مجید درست تلفظ کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر کرنی چاہیے۔

ج۔ تلاوت کے دوران اِدھر اُدھر کی باتیں نہیں کرنی چاہییں۔

د۔ جب قرآن مجید پڑھا جا رہا ہو تو خاموشی اور توجہ سے تلاوت سنیں۔

ہ۔ قرآن مجید کا ایک حرف پڑھنے پر دس نیکیاں ملتی ہیں۔

3 مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ قرآن مجید کا مختصر تعارف لکھیں۔

جواب: قرآن کے معنی ہیں کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب، یہ کتاب پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر نازل ہوئی۔ قرآن مجید ساری دنیا کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

ب۔ الٓمّٓ پڑھنے پر کتنی نیکیاں ملتی ہیں؟

جواب: الٓمّٓ پڑھنے پر تیس نیکیاں ملتی ہیں۔

Stepacademyofficial.com

https://stepacademyofficial.com

ج۔ قرآن مجید کی تلاوت کی فضیلت کے بارے میں کسی ایک حدیث مبارک کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: قرآن مجید کی تلاوت کی فضیلت بیان کرتے ہوئے نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا:

جو شخص قرآن مجید کا ایک حرف پڑھتا ہے اس کو ایک نیکی ملے گی اور ایک نیکی دس گنا تک بڑھا دی جاتی ہے۔ خیال رہے کہ الٓمٓ ایک حرف نہیں بلکہ الف، لام، میم تین حروف ہیں۔ لہٰذا صرف الٓمٓ کا لفظ پڑھنے پر تیس نیکیاں ملیں گی۔ (سنن ترمذی، حدیث: 2910)

د۔ قرآن مجید کے کوئی سے دو حقوق بیان کریں۔

جواب: (i) ہمیں چاہیے کہ ہم روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کا اہتمام کریں۔

(ii) اس کے تمام آداب کا خیال رکھیں۔ اس کی تعلیمات کو سمجھیں اور اس پر عمل کریں تاکہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا قرب حاصل ہو۔

(4) تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ قرآن مجید کی تلاوت کی اہمیت و فضیلت بیان کریں۔

جواب: قرآن مجید کی تلاوت نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ بہت شوق سے کرتے تھے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو کثرت سے تلاوت کرنے کی تلقین کرتے تھے۔ اس طرح آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا جو شخص قرآن مجید کا ایک حرف پڑھتا ہے اس کو ایک نیکی ملے گی اور ایک نیکی دس گنا تک بڑھا دی جاتی ہے۔ خیال رہے کہ الٓمٓ ایک حرف نہیں بلکہ الف، لام، میم تین حروف ہیں۔ لہٰذا صرف الٓمٓ کا لفظ پڑھنے پر تیس نیکیاں ملیں گی۔ (سنن ترمذی، حدیث: 2910)

ب۔ قرآن مجید کی تلاوت کے کوئی سے پانچ آداب تحریر کریں۔

جواب: قرآن مجید کی تلاوت کے پانچ آداب درج ذیل ہیں:

(i) قرآن مجید کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے تعوذ اور تسمیہ پڑھنا چاہیے۔
(ii) قرآن مجید کی تلاوت باقاعدگی سے کرنی چاہیے۔
(iii) تلاوت درست تلفظ کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر کرنی چاہیے۔
(iv) تلاوت کے دوران اِدھر اُدھر کی باتیں نہیں کرنی چاہییں۔
(v) جب قرآن مجید پڑھا جا رہا ہو تو خاموشی اور توجہ سے سننا چاہیے۔

معروضی سوالات

★ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1 اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو سیدھا راستہ دکھانے کے لیے بھیجے:
(a) فرشتے (b) اولیا (c) رسول (d) نبی اور رسول

2 قرآن کے معنی ہیں:
(a) لکھی جانے والی کتاب (b) پڑھانے والی کتاب
(c) سننے والی کتاب (d) کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب

3 نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ قرآن مجید کی تلاوت کرتے تھے:
(a) بہت شوق سے (b) بہت آرام سے
(c) ٹھہر ٹھہر کر (d) خوش ہو کر

4 جو شخص قرآن مجید کا ایک حرف پڑھتا ہے اس کو:
(a) ایک نیکی ملے گی (b) دو نیکیاں ملیں گی
(c) چار نیکیاں ملیں گی (d) سات نیکیاں ملیں گی

5 ایک نیکی بڑھا دی جاتی ہے:
(a) چار گنا تک (b) پانچ گنا تک
(c) سات گنا تک (d) دس گنا تک

6 الٓمٓ حروف ہیں:
(a) دو (b) تین (c) چار (d) چھ

7 الٓمٓ پڑھنے پر نیکیاں ملیں گی:
(a) دس (b) بیس (c) تیس (d) چالیس

8 قرآن مجید پڑھنے سے پہلے پاک ہونا ضروری ہے:
(a) جسم کا (b) جگہ کا (c) لباس کا (d) مذکورہ تمام کا

9 اِدھر اُدھر کی باتیں نہیں کرنی چاہییں:
(a) قرآن مجید کی تلاوت کے دوران (b) مجلس میں
(c) کتاب پڑھتے ہوئے (d) گفت گو کے دوران

10 جب قرآن مجید پڑھا جا رہا ہو تو سننا چاہیے:
(a) غور سے (b) توجہ سے
(c) خاموشی اور توجہ سے (d) دھیان سے

11 اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا قرب حاصل ہوگا:
(a) روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کا اہتمام کرنے سے
(b) تلاوت قرآن مجید کے تمام آداب کا خیال رکھنے سے
(c) قرآن مجید کی تعلیمات کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے سے
(d) مذکورہ تمام سے

★ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(1) (a) اللہ تعالیٰ نے نبی اور رسول کیوں بھیجے؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو سیدھا راستہ دکھانے کے لیے نبی اور رسول بھیجے۔

(b) آخری کتاب کون سی ہے اور اس کے کیا معنی ہیں؟
جواب: آخری کتاب قرآن مجید ہے اور قرآن کے معنی ہیں کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب۔

(c) قرآن مجید کس نبی پر نازل ہوا؟
جواب: قرآن مجید پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ پر نازل ہوا۔

(2) (a) قرآن مجید کس کے لیے ہدایت اور رحمت ہے؟
جواب: قرآن مجید ساری دنیا کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

Stepacademyofficial.com

(b) قرآن مجید کے نزول کے متعلق اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: قرآن مجید کے نزول کے متعلق اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: بے شک ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل فرمایا۔

(سورۃ القدر، آیت:1)

(c) قرآن مجید کی تلاوت کے متعلق آپ خاتم النبیین ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: قرآن مجید کی تلاوت کے متعلق آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا:

جو شخص قرآن مجید کا ایک حرف پڑھتا ہے۔ اس کو ایک نیکی ملے گی اور ایک نیکی دس گُنا تک بڑھا دی جاتی ہے۔ خیال رہے کہ الٓمّٓ ایک حرف نہیں بلکہ الف، لام، میم تین حروف ہیں۔ لہٰذا صرف الٓمّٓ کا لفظ پڑھنے پر تیس نیکیاں ملیں گی۔ (سنن ترمذی، حدیث: 2910)

(3) (a) تلاوتِ قرآن مجید کے آداب بیان کریں۔

جواب: تلاوتِ قرآن مجید کے آداب درج ذیل ہیں:

☆ تلاوت شروع کرنے سے پہلے وضو کر لینا چاہیے۔
☆ قرآن مجید پڑھنے سے پہلے جسم، لباس اور جگہ کا پاک ہونا ضروری ہے۔
☆ تلاوت سے پہلے تعوذ اور تسمیہ پڑھنا چاہیے۔
☆ قرآن مجید کی تلاوت باقاعدگی سے کرنی چاہیے۔
☆ قرآن مجید کی تلاوت درست تلفظ کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر کرنی چاہیے۔
☆ قرآن مجید کی تلاوت کے دوران اِدھر اُدھر کی باتیں نہیں کرنی چاہییں۔
☆ جب قرآن مجید پڑھا جا رہا ہو تو خاموشی اور توجہ سے سننا چاہیے۔

(b) آپ خاتم النبیین ﷺ نے کسے ویران گھر کی طرح کہا ہے؟

جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جس کے دل میں قرآن کا کچھ حصہ یاد نہ ہو وہ ویران گھر کی طرح ہے۔

(جامع ترمذی، حدیث:2913)

(c) ہمیں قرآن مجید کی تلاوت کا اہتمام کب کرنا چاہیے؟

جواب: ہمیں روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کا اہتمام کرنا چاہیے۔

باب سوم

سیرت طیبہ ﷺ

(1) نزولِ وحی کا واقعہ

حل مشقی سوالات

(1) درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ عبادت کی غرض سے قیام فرماتے تھے:

الف غارِ حرا میں ✓ — ب۔ غارِ ثور میں
ج۔ کوہِ طور پر — د۔ جبلِ رحمت پر

ب۔ نزولِ وحی کے وقت آپ خاتم النبیین ﷺ کی عمر مبارک تھی:

الف۔ تیس سال — ب چالیس سال ✓
ج۔ پچاس سال — د۔ ساٹھ سال

ج۔ پہلی وحی کے نزول کا مہینا ہے:

الف۔ محرم الحرام — ب رمضان المبارک ✓
ج۔ ربیع الاوّل — د۔ ذی الحجہ

د۔ ورقہ بن نوفل علم رکھتے تھے:

الف۔ تورات کا — ب۔ انجیل کا
ج۔ قرآن مجید کا — د تورات اور انجیل کا ✓

ہ۔ کون سا فرشتہ پہلی وحی لے کر آیا؟

الف۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام — ب حضرت جبریل علیہ السلام ✓
ج۔ حضرت میکائیل علیہ السلام — د۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام

(2) مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ ایک دن آپ خاتم النبیین ﷺ معمول کے مطابق عبادت اور غور و فکر میں مصروف تھے۔

ب۔ وحی کا نازل ہونا ایک غیر معمولی واقعہ تھا۔

ج۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ گھر تشریف لائے اور اُمّ المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو کہا کہ "مجھے چادر اوڑھا دو"۔

د۔ پہلی وحی میں علم کی اہمیت کو اُجاگر کیا گیا ہے۔

ہ۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے چچازاد بھائی کا نام ورقہ بن نوفل تھا۔

(3) مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ پہلی وحی میں سورۃ العلق کی کتنی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: پہلی وحی میں سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات نازل ہوئیں۔

ب۔ سورۃ العلق کی ابتدائی دو آیات کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: آپ (خاتم النبیین ﷺ) اپنے ربّ کے نام سے پڑھیے جس نے (سب کو) پیدا فرمایا۔ اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا فرمایا۔

ج۔ ورقہ بن نوفل کون تھے؟

جواب: ورقہ بن نوفل حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے چچازاد بھائی تھے اور پہلی آسمانی کتابوں، تورات اور انجیل کا علم رکھتے تھے۔

د۔ غارِ حرا میں آپ خاتم النبیین ﷺ کی مصروفیات کیا تھیں؟

جواب: غارِ حرا میں آپ خاتم النبیین ﷺ عبادت اور غور و فکر میں مصروف رہتے تھے۔

(4) تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ نزولِ وحی کا واقعہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

جواب: ایک دن جب آپ خاتم النبیین ﷺ معمول کے مطابق غارِ حرا میں عبادت اور غور و فکر میں مصروف تھے۔ تو آپ خاتم النبیین ﷺ کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور آپ خاتم النبیین ﷺ کو

https://stepacademyofficial.com